ہم عید کیسے منائیں؟

نسرین ناظر

Dar-ul-Imaan
INSTITUTE

عید کیا ہے؟

عید روکھی پھیکی زندگی میں رنگ بھرنے، اُداس چہروں پر مسکراہٹیں سجانے، زندگی کے مسائل میں گھرے ہوئے لوگوں کے لیے سکون وراحت کا پیام لیے، ہمارے دلوں کے در پر دستک دیتی ہے۔ عید دلی محبتوں، اندرونی خوشیوں اور مسرّتوں کے اظہار کا دن ہے۔

خوشی کے موقع پر خوشی منانا، سنّت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور عین دینداری ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ خوشی کے موقع پر اس طرح چمکتا جیسے چاند کا کوئی ٹکڑا ہو۔ خوشی منانے میں اسلامی احکام وآداب کا خیال رکھیں۔ خوشی کے نشے میں سرمست نہ ہوں اور کوئی ایسا طرزِ عمل اختیار نہ کریں جو اللہ تعالی کو ناراض کردے۔

اب عید پر خوشی اور خوشدلی کا اظہار کرنا، عید کی تیاری اور اہتمام کرنا رفتہ رفتہ ختم ہوتا جارہا ہے۔ یہ فضا پروان چڑھ رہی ہے کہ ہماری عید تو بور ہوتی ہے۔ مسلمانوں کا کوئی تہوار ہی نہیں ہے اور مسلمان غیر قوموں کے تہوار بڑے ذوق وشوق سے مناتے ہیں۔ دین اسلام خوشی کے تمام جائز مواقع پر خوشی منانے کا نہ صرف حق دیتا ہے بلکہ کچھ آداب وشرائط کے ساتھ اس فطری تقاضے کو پورا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ یاد رکھیں خوشی کی انتہا میں اپنی شناخت کھودینا مسلمان کے شایان شان نہیں۔

اہل مدینہ زمانہ جاہلیت میں دو دن کھیلتے اور خوشیاں مناتے تھے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے

مدینہ آئے تو فرمایا:

قَدْ اَبْدَ لَکُمُ اللّٰہُ تَعَالیٰ بِھِمَا خَیْرًا مِّنْھُمَا
یَوْمُ الْفِطْرِ وَ یَوْمُ الْاَ ضْحیٰ ۔ (بخاری)

''اللہ تعالیٰ نے تمھارے ان دو تہواروں کے بدلے میں ان سے بہتر،
دو دن تمہارے لیے مقرر کر دیے ہیں یوم عید الفطر اور یوم عید الاضحیٰ''۔

عید منانے کا مقصد:

عیدین کی بنیاد مشرکانہ افعال اور الگ الگ قومی روایات نہیں بلکہ اعلیٰ درجہ کے اخلاقی اور پاکیزہ مقاصد ہیں۔ جو کہ خدا پرستی اور خالص بندگی کی شان لیے ہوتے ہیں۔ ہماری خوشیاں دو اہم عبادات کی تکمیل پر وجود میں آتی ہیں۔ عید الفطر رمضان المبارک کے روزے رکھنے اور دیگر عبادات کی ادائیگی پر منائی جاتی ہے کہ، مالک؛ تیرا شکر ہے کہ آپ کی دی ہوئی توفیق پر آپ کی اطاعت میں کامیاب ہوئے۔
عید الاضحیٰ اللہ تعالیٰ کے وفادار، فرمانبردار، جانثار بندے ابراہیم علیہ السّلام اور اسمٰعیل علیہ السّلام کی عظیم الشّان قربانی کی یاد میں منائی جاتی ہے۔

تو آیئے اپنی عید کو اسلامی ہدایات و آداب کے مطابق منائیں تا کہ یہ عید کی سرگرمیاں عبادت اور ذکر الٰہی بن جائیں۔

عید کے آداب:

عیدین کی رات اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت و برکت نازل ہوتی ہے۔اس کو حدیث میں "لیلۃ الجائزۃ" انعام کی رات کہا گیا ہے۔(ابن ماجہ)۔اس کو چاند رات کے نام پر ضائع نہ کریں۔اپنی تنخواہ اور انعام لینے کے وقت غافل نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف خاص طور پر رجوع کریں۔

عید کے احکام اور آداب درجہ ذیل ہیں:

1۔نماز عید کے لیے غسل کرنا۔(موءطا،امام مالک،بیہقی)

2۔خوشبو استعمال کرنا۔(مستدرک حاکم)

خواتین ایسی خوشبو لگائیں جو تیز نہ ہو۔

3۔عید کے لیے خوبصورت لباس پہننا۔(مستدرک حاکم)

خواتین گھر سے باہر نکلتے ہوئے اپنی زیب و زینت کو چھپانے کا اہتمام کریں۔

4۔عید الفطر کے دن طاق کھجوریں کھا کر نماز کے لیے جانا۔ (بخاری،مسند احمد)

کھجور نہ ملنے پر کچھ بھی کھا سکتے ہیں۔

5۔عید الاضحیٰ کے دن نماز عید پڑھ کر قربانی کرنا۔(بخاری،مسلم)

6۔عید الاضحیٰ کے دن نماز پڑھنے کے بعد قربانی کے گوشت میں سے کھانا۔(ترمذی،ابن ماجہ،مسند احمد)

اگر قربانی کا گوشت میسّر نہ ہو تو کچھ بھی کھا سکتے ہیں۔

7۔عید الفطر کی نماز سے پہلے صدقۃ فطر کی ادائیگی ضروری ہے۔(بخاری،مسلم)اور یہ ادائیگی غلام، آزاد،مرد،عورت،چھوٹے،بڑے سب مسلمانوں پر فرض ہے۔

8۔عید الفطر کے دن گھر سے عید گاہ جاتے وقت اور عید گاہ کے اندر تکبیرات کہنی چاہیئے۔(بیہقی)

9۔عیدالاضحیٰ میں ایّامِ تشریق،9 ذوالحجّہ (عرفہ کے دن) نمازِ فجر سے لے کر 13 ذوالحجّہ نمازِ عصر تک تکبیرات کہتے رہیئے۔ (بیہقی،ابن ابی شیبۃ) مرد اونچی آواز میں تکبیرات پڑھیں اور عورتیں ہلکی آواز میں پڑھیں۔

تکبیرات کے الفاظ یہ ہیں۔

1۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔ (بیہقی)

2۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَاَجَلُّ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ (مصنف ابن شیبۃ ،سنن دار قطنی)

3۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا ۔ (بیہقی)

10۔نمازِ عید کے لیے پیدل جانا اور واپس آنا۔(ترمذی،ابن ماجہ)

11۔ایک راستہ سے عیدگاہ تک جانا اور دوسرے راستہ سے واپس آنا۔(بخاری)

12۔مردوں کے علاوہ،عورتوں اور بچوں کا عید کی نماز میں شریک ہونا۔(بخاری،مسلم،ابوداؤد،نسائی، ابن ماجہ،ترمذی،مسنداحمد)

13۔عید اگر جمعۃ المبارک کے دن ہو،تو نمازِ عید اور نمازِ جمعہ دونوں پڑھنا بہتر ہیں۔لیکن اگر کوئی،نمازِ عید پڑھنے کے بعد،نمازِ جمعہ کے بجائے،صرف نمازِ ظہر ادا کرنا چاہے تو یہ بھی درست ہے۔(ابوداؤد، ابن ماجہ)

14۔عید کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا گیا ہے۔یہ کھانے پینے اور خوشی منانے کے دن ہیں۔ (بخاری)

15۔عید کی مبارک باد ایک دوسرے کو دینا۔جسکے الفاظ یہ ہیں

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكَ (مسند احمد)

"اللہ تعالیٰ ہماری اور تمھاری عبادت قبول کرے۔"

16۔عید کے موقع پر جائز قسم کے کھیل کود اور تفریح سے جی بہلائیں، ایسے اشعار بھی پڑھے جا سکتے ہیں جو خلاف شریعت نہ ہوں۔(بخاری)

17۔عیدالفطر کے بعد شوّال کے مہینے میں جو شخص چھ روزے رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے پورے سال کے روزوں کا ثواب دے گا۔(مسلم)

18۔ذوالحج کا پہلا عشرہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کا خاص عشرہ ہے۔ان دنوں ہر نیک عمل، اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اور اس کی بڑی قدر و قیمت ہے (بخاری)۔ یہ عشرہ حج ہے اور ان ایاّم کا، خاص الخاص عمل حج ہے لہٰذا ان دنوں، اپنی اپنی جگہ رہتے ہوئے، حج اور حجّاج سے، ایک نسبت پیدا کریں۔وہ اسطرح، کہ ان دنوں، نوافل، روزے، انفاق، تلاوت قرآن، حقوق العباد کی ادائیگی، توبہ استغفار اور دیگر عمل صالح کا اہتمام کریں۔

سوائے حاجی کے، سب 9 ذوالحج کا روزہ رکھیں کہ یہ گذشتہ اور آنے والے دو سال کے گناھوں کا کفّارہ ھے۔(مسلم)

عرفہ کا دن خاص طور پر ذکر الٰہی، گناھوں کی بخشش مانگنے اور دعاؤں کا دن ہے۔

نمازعید کی حیثیت:

یہ سنّت مؤکدہ ہے۔ جسکی ابتداء رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱ھ یا ۲ھ میں کی اسکے بعد ہر سال اس کی پابندی کی اور لوگوں کو اسکی تاکید کی۔

نمازعید کا طریقہ:

نمازعید کی دو رکعتیں ہیں اور عام نماز سے 12 تکبیریں زائد ہیں نمازعید کے لیے اذان ہےَ نہ اقامت۔ (مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں کبھی سورۃ ق، سورۃ القمر، اور کبھی سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الغاشیہ پڑھتے۔ (مسلم)

نمازعید کی پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد ثناء پڑھیں۔ سورہ فاتحہ سے پہلے ٹھیر ٹھیر کر سات تکبیریں کہیں ہر تکبیر پر رفع یدین کریں اور ہر تکبیر کے بعد ہاتھ باندھیں (ابوداؤد)۔ پھر سورہ فاتحہ پڑھیں اسکے بعد قرآن کا کوئی حصّہ پڑھا جاسکتا ہے لیکن بہتر ہے وہ سورتیں پڑھیں جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم خود پڑھا کرتے تھے۔ اسطرح پہلی رکعت مکمل کرلیں۔

دوسری رکعت میں جب کھڑے ہوں اور قیام کی تکبیر کہہ چُکیں تو سورۃ فاتحہ سے پہلے پانچ تکبیریں کہیں (ابوداؤد)۔ ان تکبیروں میں بھی رفع یدین کرنا ھے اور ہر تکبیر کے بعد ہاتھ باندھیں۔ پھر دوسری رکعت مکمل کر کے سلام پھیرلیں۔

Darul-Imaan Institute

4597 Centretown Way,
Mississauga, ON L5R 0E2

info@darulimaan.org

www.darulimaan.org